اتوار7جولائی،2019

مضمون۔خدا

سنہری متن: زبور 18: 32آیت

”اخدا ہی مجھے قوت سے کمر بستہ کرتا ہے اور میری راہ کامل کرتا ہے۔“

جوابی مطالعہ: زبور62: 1،2،7،8،11،12آیات

1۔ میری جان کو خدا ہی کی آس ہے۔ میری نجات اُسی سے ہے۔

2۔ وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے۔ وہی میرا اُونچا برج ہے۔ مجھے زیادہ جنبش نہ ہوگی۔

7۔ میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے۔ خدا ہی میری قوت کی چٹان اور میری پناہ ہے۔

8۔ اے لوگو! ہر وقت اُس پر توکل کرو۔ اپنے دل کا حال اُس کے سامنے کھول دو۔ خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔

11۔ خدا نے ایک بار فرمایا میں نے دو بار سُنا کہ قدرت خدا ہی کی ہے۔

12۔ شفقت بھی اے خداوند! تیری ہی ہے کیونکہ تُو ہر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 21 باب 22 آیت (خدا)

22۔ ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خدا تیرے ساتھ ہے۔

2۔ خروج 12 باب 43 (تا پہلا)، 51 آیات

43۔ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ فسح کی رسم یہ ہے کہ کوئی بیگانہ اُسے کھانے نہ پائے۔

51۔ اور ٹھیک اُسی روز خداوند بنی اسرائیل کے سب جتھوں کو ملک مصر سے نکال لے گیا۔

3۔ خروج 13 باب 3 (تا) آیت

3۔ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم اِس دن کو یاد رکھنا جس میں تم مصر سے جو غلامی کا گھر ہے نکلے کیونکہ خداوند اپنے زور بازو سے تم کو وہاں سے نکال لیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ زبور 78: 1، 4تا7، 12تا16، 24، 25آیات

1۔اے میرے لوگو! میری شریعت کو سنو۔ میرے منہ کی باتوں پر کان لگاؤ۔

4۔اور جن کو ہم اپنی اولاد سے پوشیدہ نہیں رکھیں گے۔ بلکہ آیندہ پشت کو بھی خداوند کی تعریف اوراس کی قدرت اور عجائب جو اس نے کئے بتائیں گے۔

5۔ کیونکہ اُس نے یعقوب میں ایک شہادت قائم کی اور اسرائیل میں شریعت مقرر کی جن کی بابت اس نے ہمارے باپ دادا کو حکم دیا۔ کہ وہ ہماری اولاد کو تعلیم دیں۔

6۔ تاکہ آیندہ پشت یعنی وہ فرزند جو پیدا ہوں گے۔ ان کو جان لیں اور وہ بڑے ہو کر اپنی اولاد کو سکھائیں۔

7۔ کہ وہ خدا پر آس رکھیں اور اسکے کاموں کو بھول نہ جائیں بلکہ اس کے حکموں پر عمل کریں۔

12۔اس نے ملک مصر میں ضعن کے علاقہ میں ان کے باپ دادا کے سامنے عجیب و غریب کام کئے۔

13۔اس نے سمندر کے دو حصے کر کے ان کو پار اتارا۔ اور پانی کو تودا کی طرح کھڑا کر دیا۔

14۔اس نے دن کو بادل سے ان کی رہبری کی اور رات بھر آگ کی روشنی سے۔

15۔اس نے بیابان میں چٹانوں کو چیرا اور ان کو گویا بحر سے خوب پلایا۔

16۔اس نے چٹانوں میں سے ندیاں جاری کیں۔ اور دریاؤں کی طرح پانی بہایا۔

24۔اور کھانے کے لئے ان پر من برسایا اور ان کو آسمانی خوراک بخشی۔

25۔انسان نے فرشتوں کی غذا کھائی اس نے کھانا بھیج کران کو آسودا کیا۔

5۔ 2سیموئیل22باب7(تادوسرا)،20،29تا31آیات

7۔اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا۔ میں اپنے خدا کے حضور چلایا۔اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میری فریاد اُس کے کان میں پہنچی۔

20۔وہ مجھے کشادہ جگہ میں نکال لایا۔اُس نے مجھے چھڑایا۔اس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا۔

29۔کیونکہ اے خداوند تُو میرا چراغ ہے اور خداوند میرے اندھیرے کو اجالا کردے گا۔

30۔کیونکہ تیری بدولت میں فوج پر دھاوا کرتا ہوں اور اپنے خدا کی بدولت دیوار پھاند جاتا ہوں۔

31۔لیکن خدا کی راہ کامل ہے۔خداوند کا کلام تایا ہوا ہے۔وہ اُن سب کی سپر ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

6۔ متی4باب23آیت

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ متی 12 باب 22 تا 28 آیات

22۔اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔اُس نے اُسے اچھا کر دیا، چنانچہ وہ گونگاہ بولنے اور دیکھنے لگا۔

23۔اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے؟

24۔فریسیوں نے سُن کر کہا کیا یہ بدوحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔

25۔اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔

26۔اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو وہ آپ اپنا مخالف ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکر قائم رہے گی؟

27۔اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے مُنصف ہوں گے۔

28۔لیکن اگر میں خدا کی روح کی مدد سے روحیں نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی۔

8۔ لوقا 11 باب 1 تا 4، 9 تا 12، 13 آیات (کتنے)

1۔پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا کر رہا تھا۔ جب کر چکا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خداوند جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنا سکھایا تُو بھی ہمیں سکھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جب تُم دعا کرو تو کہو اے باپ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔

3۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔

4۔ اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔

9۔ پس میں تم سے کہتا ہوں کہ مانگو تو تمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔

10۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔

11۔ تم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو اُسے مچھلی کے بدلے سانپ دے؟

12۔ یا انڈہ مانگے تو اُسے بچھو دے؟

13۔۔۔۔ تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟

9۔ رومیوں 8 باب 28، 31، 35، 37 تا 39 (تا چوتھا) آیات

28۔ اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

31۔ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

35۔ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37۔ مگر ان سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوا ہے۔

38۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہمیں نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

سائنس اور صحت

1۔ 11:330(خدا)۔12

خدا لامتناہی واحد زندگی، مواد، روح یا جان، کائنات کی، بشمول انسان، واحد ذہانت ہے۔

2۔ 25:336(خدا)۔26،30۔31

خدا، انسان کا الٰہی اصول، اور خدا کی شبیہ پر بنا انسان غیر منفک، ہم آہنگ اور ابدی ہیں۔۔۔۔ خدا والدیت کی عقل ہے اور انسان خدا کی روحانی اولاد ہے۔

3۔ 4:332(باپ)۔8

الوہیت کے لئے مادر پدر نام ہے، جو اُس کی روحانی مخلوق کے ساتھ اُس کے شفیق تعلق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول نے ان الفاظ میں یہ ظاہر کیا جنہیں ایک بہترین شاعر کی منظوری سے لیا گیا ہے: ’’اسلئے کہ ہم بھی اُس کی اولاد ہیں‘‘۔

4۔ 14-494:10

الٰہی محبت نے ہمیشہ انسانی ضرورت کو پورا کیا ہے اور ہمیشہ پورا کرے گی۔ اس بات کو تصور کرنا مناسب نہیں کہ یسوع نے محض چند مخصوص تعداد میں یا محدود عرصے تک شفا دینے کے لئے الٰہی طاقت کا مظاہرہ کیا، کیونکہ الٰہی محبت تمام انسانوں کے لئے ہر لحمہ سب کچھ مہیا کرتی ہے۔

5۔ 9-139:4

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔ مسیحی دور کو علامات اور عجائبات کی مدد سے بڑھایا گیا۔

6۔ 8-134:31

ایک معجزہ خدا کے قانون کو پورا کرتا ہے، لیکن اُس قانون کو توڑتا نہیں۔ یہ حقیقت خود معجزے کی نسبت زیادہ پُراسرار لگتی ہے۔ زبور نویس نے یہ گایا: ’’اے سمندر تجھے کیا ہوا کہ تُو بھاگتا ہے؟ اے یردن! تجھے کیا ہوا کہ تو پیچھے ہٹتا ہے؟ اَے پہاڑو! تمکو کیا ہوا کہ تم مینڈھوں کی طرح اچھلتے ہو؟ اے پہاڑیو! تمکو کیا ہوا کہ تم بھیڑ کے بچوں کی طرح کودتی ہو؟ اَے زمین تُو رب کے حضور۔ یعقوب کے خدا کے حضور تھرتھرا۔‘‘ یہ معجزہ کوئی اختلاف متعارف نہیں کراتا، بلکہ خدا کے ناقابل تبدیل قانون کی سائنس کو قائم کرتے ہوئے بنیادی ترتیب کو واضح کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 20-135:11

جو قوت گناہ سے شفا دیتی ہے وہی بیماری سے بھی شفا دیتی ہے۔ یہ ”پاکیزگی کی خوبصورتی“ ہے، کہ جب سچائی بیمار کو شفا دیتی ہے، بدروحوں کو نکالتی ہے، اور جب سچائی اُس بدی کو نکالتی ہے جسے بیماری کہا جاتا ہے، تو یہ بیمار کو شفا دیتی ہے۔ جب مسیح نے گونگے بہرے شیطان کو نکالا، ”اور ایسا ہوا کہ جب شیطان نکل گیا تو گونگا بولنے لگا۔“ آج بھی اسرائیل کے قدوس کے خلاف مخالفت کو دوہراتے اور یہ پوچھتے ہوئے محدود کرنے کے عمل کو دوہرایا جاتا ہے کہ: ”کیا خدا بیابان میں میز بچھا سکتا ہے؟“ خدا کیا نہیں کر سکتا ہے؟

8۔ 32-27:371

دوڑ کو تیز کرنے کی ضرورت اس حقیقت کا باپ ہے کہ عقل یہ کر سکتی ہے؛ کیونکہ عقل آلودگی کی بجائے پاکیزگی، کمزوری کی بجائے طاقت، اور بیماری کی بجائے صحتمندی بخش سکتی ہے۔ یہ پورے نظام میں قابل تبدیل ہے، اور اسے ”ہر ذرے تک“ بنا سکتی ہے۔

9۔ 24-62:22 (تا:)

الٰہی عقل، جو شگوفے کو کھلاتی ہے، وہ اسی طرح سے انسانی بدن کی فکر کرے گی جیسے وہ سوسن کو ملبوس کرتی ہے۔

10۔ 15-393:8

عقل جسمانی حواس کی مالک ہے، اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔ اس خداداد اختیار کی مشق کریں۔ اپنے بدن کی ملکیت رکھیں، اور اِس کے احساس اور عمل پر حکمرانی کریں۔ روح کی قوت میں بیدار ہوں اور وہ سب جو بھلائی جیسا نہیں اُسے مسترد کر دیں۔ خدا نے انسان کو اس قابل بنایا ہے، اور کوئی بھی چیز اُس قابل اور قوت کو بگاڑ نہیں سکتی جو الٰہی طور پر انسان کو عطا کی گئی ہے۔

11۔ 1:1۔4،10۔14

وہ دعا جو گناہگار کو ٹھیک کرتی اور بیمار کو تندرست کرتی ہے وہ مکمل طور پر یہ ایمان ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے، جو اُس سے متعلق ایک روحانی فہم، ایک بے لوث محبت ہے۔

اَن کہے خیالات الٰہی عقل کے لئے اجنبی نہیں ہیں۔ خواہش دعا ہے؛ اور ہماری خواہشات کے لئے خدا پر بھروسہ کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا، کہ وہ الفاظ بننے اور عمل میں آنے سے قبل تشکیل پا چکے اور ممتاز کئے جا چکے ہیں۔

12۔ 2:15۔2

دعا ہستی کی سائنس کو تبدیل نہیں کر سکتی، لیکن یہ ہمیں اس کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کا رجحان رکھتی ہے۔ بھلائی سچائی کا اظہار حاصل کرتی ہے۔ خدا ہمیں نجات دے گا یہ التجا ہی وہ سب کچھ نہیں جس کی ضرورت ہے۔ الٰہی عقل سے التجا کرنے کی محض عادت، جیسا کہ کوئی شخص انسان ہوتے ہوئے التجا کرتا ہے، انسانی حدود میں خدا پر بھروسہ رکھنا جاری رکھتا ہے، جو ایک ایسی غلطی ہے جس سے روحانی ترقی رکاوٹ کا شکار ہوتی ہے۔

خدا محبت ہے۔ کیا ہم اِس سے زیادہ اُس سے توقع کر سکتے ہیں؟ خدا ذہانت ہے۔ کیا ہم اُس لامتناہی عقل کو اس سے آگاہ کر سکتے ہیں جو وہ پہلے سے نہ جانتا ہو؟ کیا ہم کاملیت کو تبدیل کرنے کی توقع کرتے ہیں؟ کیا ہمیں کسی فوارے کے سامنے اور التجا کرنی چاہئے جو ہماری توقع سے زیادہ پانی انڈیل رہا ہو؟ اَن کہی خواہش ہمیں تمام وجودیت اور فضل کے منبع کے قریب تر لے جاتی ہے۔

خدا کے آگے خدا بننے کی التجا کرنا بیکار کی تکرار ہے۔ خدا ”کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں“ ہے، اور وہ جو ناقابل تبدیل اچھا ہے وہ اُس کی لیاقت کی یاددہانی کے بغیر ہی سب اچھا کرے گا۔

13۔ 15-16:20

صرف جب ہم تمام تر مادی جذباتیت اور گناہ سے اوپر اٹھتے ہیں تو ہم آسمان سے پہنچنے والے اطمینان اور روحانی شعور تک پہنچ سکتے ہیں، جس کا اشارہ دعائے ربانی میں کیا گیا ہے اور جو فوری طور پر بیمار کو شفا دیتی ہے۔

یہاں مجھے حاصل ہونے والی دعائے ربانی کی روحانی سمجھ کو واضح کرنے دیجئے:

اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے،
اے ہمارے مادر پدر خدا، قادر ہم آہنگ

تیرا نام پاک مانا جائے۔
قابل ستائش

تیری بادشاہی آئے۔
تیری بادشاہی آ گئی ہے؛ تُو ازل سے ہے۔

تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔
جیسے آسمان پر ہے زمین پر بھی ہمیں یہ جاننے کے قابل بنا کہ خدا قادر مطلق، اعلیٰ ہے۔

ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے؛
آج کے لئے ہمیں فضل عطا کر؛ محبت کے بھوکوں کو سیر کر؛

ہمارے قصور ہمیں معاف کر جیسے ہم دوسروں کے قصور معاف کرتے ہیں۔

اور محبت، محبت میں منعکس ہوتی ہے؛

اور ہمیں آزمائش نہ پڑنے دے بلکہ برائی سے بچا؛
اور خدا ہمیں آزمائش میں نہیں ڈالتا، بلکہ ہمیں گناہ، بیماری اور موت سے بچاتا ہے۔

کیونکہ بادشاہت، قدرت اور جلال ہمیشہ تک تیرے ہیں۔
کیونکہ خدا لامحدود، قادر مطلق، بھرپور زندگی، سچائی، محبت، ہر ایک پر اور سب پر حاکم ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔